ایجوکیشن FA-I

Chapter#1

س: تعلیم کا لغوی مفہوم بیان کریں؟

ج: تعلیم عربی زبان کا لفظ ہے جو "علم" سے ماخوذ ہے اور علم کے معنی ہیں جاننا، پہچاننا، پھیلانا، آگے بڑھانا، معلومات رکھنا اور وسعت دینا جبکہ تعلیم کے معنی ہیں کسی چیز کے بارے میں جاننا اس کے تمام پہلوؤں کا ادراک کرنا یا کسی درست سمت کی طرف رہنمائی کرنا

س: لفظ ایجوکیشن کا لغوی مفہوم بیان کریں؟

ج: لفظ ایجوکیشن لاطینی زبان کے دو الفاظ Educere اور Educare سے مل کر بنا ہے۔

Educere سے مراد To lead out یا To bring out یعنی باہر نکالنا، بروئے کار لانا، اظہار کرنا ہے۔

Educare سے مراد To bring up یا To train یعنی پرورش کرنا، پروان چڑھانا یا تربیت کرنا۔

س: تعلیم کا اصطلاحی مفہوم واضح کریں؟

ج: تعلیم ایک ایسا معاشرتی عمل ہے جو فطرت اور انسانی ورثہ کی روشنی میں فرد کی صلاحیتوں کی نشوونما کر کے اسے معاشرہ میں متوازن زندگی بسر کرنے کے قابل بناتا ہے۔

س: تعلیم کی جامع تعریف لکھیں؟

ج: تعلیم ایک سماجی اور شعوری سرگرمی ہے جس کے ذریعے معاشرہ اپنی مذہبی، سماجی، ثقافتی، اخلاقی، معاشی روایات اور علوم آئندہ نسلوں تک منتقل کرنے کے اقدامات کرتا ہے۔

س: جان ڈیوی کے مطابق تعلیم کی تعریف بیان کریں؟

ج: تعلیم تجربے کی اس تعمیر نو یا تنظیم نو کا نام ہے۔ جس سے تجربے کے معنی میں اضافہ ہوتا ہے اور جس کی بدولت بعد میں پیش آنے والے تجربات کا رخ متعین کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔

س: امام غزالی کے نزدیک تعلیم کی تعریف بیان کریں؟

ج: تعلیم وہ عمل ہے جس کے ذریعے فرد کو اس قابل بنایا جاتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کر سکے اور نیکی اور بدی میں تمیز کر سکے۔

س: شاہ ولی اللہ کے نزدیک تعلیم کس قسم کا علم ہے؟ یا شاہ ولی اللہ کے نزدیک علم کی تعریف بیان کریں؟

ج: شاہ ولی اللہ نے تعلیم کو خیر و شر میں تمیز کر کے خیر کو اپنانے اور شر کو دبانے کا عمل قرار دیا ہے۔

س: حضرت آدم علیہ السلام کو کس قسم کا علم عطا کیا گیا؟

ج: زمین پر بھیجنے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اشیاء کے استعمال کا سائنسی علم عطا کیا۔

س: انسان اپنی عملی زندگی میں کس چیز کا محتاج ہے؟

ج: انسان اپنی عملی زندگی میں قدم قدم پر تعلیم و تربیت اور رہنمائی کا محتاج ہے۔

www.ilmkidunya.com

س: اسلامی نقطہ نظر سے تعلیم کے دو مقاصد بیان کریں؟

ج: ۱: فرد کو خود شناس، خدا شناس اور کائنات شناس بنانا تاکہ وہ خلیفۃ اللہ کا کردار ادا کر سکے۔ ۲: حقیقت اصلیہ کے بارے میں فہم پیدا کرنا۔

س: تعلیم انسان میں کس قسم کا شعور پیدا کرتی ہے؟

ج: تعلیم انسان میں نیکی و بدی کی پہچان کرنے، نیکی کو اپنانے اور گناہوں سے بچنے کا شعور پیدا کرتی ہے۔

س: دار ارقم سے کیا مراد ہے؟

ج: دار ارقم سے مراد حضرت ارقم کا وہ گھر ہے جو کوہِ صفا کی بلندی پر واقع تھا۔ ابتداء میں آپ نے صحابہ کو قرآن کی تعلیم دینے اور انکی تربیت کا آغاز اسی گھر سے کیا تھا۔

س: صفہ سے کیا مراد ہے؟

ج: صفہ سے مراد وہ چبوترہ ہے جو مسجد نبوی کے احاطہ میں تعمیر کیا گیا تھا۔ یہاں رسول پاک صحابہ کو قرآن پاک اور دین کی تعلیم دیتے تھے۔

س: انسان میں پائی جانے والی صلاحیتیں بیان کریں؟

ج: ۱: جسمانی صلاحیتیں ۲: ذہنی اور فکری صلاحیتیں ۳: معاشرتی صلاحیتیں ۴: جذباتی صلاحیتیں ۵: اخلاقی صلاحیتیں ۶: روحانی صلاحیتیں

س: نصاب کا لفظی معنی بیان کریں؟

ج: نصاب اُردو زبان کا لفظ ہے جس کے معنی راستہ کے ہیں۔ عربی میں نصاب کے لیے لفظ منہاج استعمال کیا جاتا ہے جس کے معنی بھی راستہ کے ہی ہیں جبکہ انگریزی زبان میں اس کے لیے لفظ کریکولم استعمال کیا جاتا ہے جس کے معنی ہیں ایسا ہموار راستہ جس پر دوڑ کر کوئی فرد اپنی منزل مقصود پر پہنچتا ہے۔

س: نصاب کی تعریف بیان کریں؟ یا نصاب کا اصطلاحی مفہوم بیان کریں؟

ج: نصاب سے مراد وہ تمام سرگرمیاں، تجربات اور مشاہدات ہیں جو مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے تعلیمی ادارے کے اندر یا باہر ادارے کی نگرانی میں سرانجام پائیں۔ یا

وہ تمام سرگرمیاں جو تعلیمی ادارے کے اندر یا باہر ادارے کی نگرانی میں مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے طلبہ کے لیے تشکیل دی جائیں نصاب کہلاتی ہیں۔

س: نصاب کے اجزاء بیان کریں؟

ج: نصاب کے دو بڑے اجزاء ہیں۔ ۱: مواد ۲: ہم نصابی سرگرمیاں

س: نصاب کے مواد سے کیا مراد ہے؟ یا لوازمہ نصاب سے کیا مراد ہے؟

ج: نصاب کے مواد سے مراد وہ علم ہے جو بنی نوع انسان نے اپنے تجربات، مشاہدات اور تحقیقات کے نتیجے میں مختلف ذرائع علم سے اخذ کیا ہے۔

س: نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟

ج: نصابی سرگرمیوں سے مراد وہ تمام سرگرمیاں، تجربات، مشاہدات اور فعالیتیں ہیں جو براہ راست مقرر کردہ نصاب سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں کمرہ جماعت میں تدریس اور متعلقہ مضمون سے مربوط ہوتی ہیں۔ مثلاً کمرہ جماعت میں درس و تدریس، ہوم ورک، تجربہ گاہ میں کروائے جانے والے تجربات اور امتحانات وغیرہ۔

www.ilmkidunya.com

س: نصاب مرتب کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے؟

ج: نصاب مرتب کرتے وقت طلبہ کی ذہنی استعداد اور دلچسپیوں، ضروریات، معاشرے کی اقدار و روایات اور نظریہ حیات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

س: تدوین نصاب سے کیا مراد ہے؟

ج: تدوین نصاب سے مراد مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے مختلف سرگرمیوں، نصابی مواد اور مہارتوں کی تنظیم اور منصوبہ بندی کرنا ہے۔

س: اچھے نصاب کی خصوصیات بیان کریں؟

ج: **اچھا نصاب:** ۱: مقاصد تعلیم سے ہم آہنگ ہوتا ہے۔ ۲: طلبہ کی دلچسپیوں، ضروریات اور ذہنی صلاحیتوں کے مطابق ہوتا ہے
۳: اس میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق تبدیلی اور لچک کی گنجائش ہوتی ہے۔

س: نصابی مواد کی خصوصیت بیان کریں؟

ج: نصابی مواد ۱: درسی کتب کی شکل میں ہوتا ہے۔ ۲: یہ اساتذہ اور طلبہ کے لیے منزل کا تعین کرتا ہے۔ ۳: یہ طلبہ کے امتحان کے لیے مددگار ہوتا ہے

س: ہم نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ سرگرمیاں اور فعالیتیں جو نصاب کے مقاصد کو پورا کرنے میں تو مدد فراہم کریں لیکن ان کا ذکر نصاب کی دستاویزات میں موجود نہ ہو اور یہ طلبہ کی ہمہ پہلو نشو ونما کا فریضہ بھی انجام دیں ہم نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔

س: ہمہ پہلو نشو ونما سے کیا مراد ہے؟

ج: ہم پہلو نشو ونما سے مراد بچے کی جسمانی، ذہنی، جذباتی، اخلاقی اور معاشرتی نشو ونما ہے۔

س: نصابی سرگرمیوں سے کیا مراد ہے؟

ج: وہ تمام سرگرمیاں یا فعالیتیں جو نصاب کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہتے ہوئے انجام دی جائیں نصابی سرگرمیاں کہلاتی ہیں۔ مثلاً کمرہ جماعت میں درس و تدریس، تجربہ گاہ میں کرائے جانے والے تجربات، ہوم ورک اور امتحانات وغیرہ۔

س: اہم ہم نصابی سرگرمیاں بیان کریں؟

ج: ۱: کھیل اور جسمانی ورزش مثلاً فٹبال، ہاکی، کرکٹ اور دوڑ وغیرہ (۲) ادبی و تفریحی سرگرمیاں مثلاً صبح کی اسمبلی، بزم ادب کے پروگرام، تعلیمی سیر وغیرہ (۳) کلب اور سوسائٹیاں مثلاً ڈرامیٹک کلب، ڈیبیٹنگ کلب، بوائے سکاؤٹس، گرل گائیڈز، طلبہ یونین (۴) تحریری سرگرمیاں مثلاً مقابلہ مضمون نویسی، کالج میگزین وغیرہ

س: طلبہ پر ہم نصابی سرگرمیوں کے چار اثرات بیان کریں؟

ج: ۱: ہم نصابی سرگرمیاں طلبہ کی ہمہ پہلو نشو ونما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ۲: یہ طلبہ کو انکی جسمانی ذہنی توانائیوں کا بہتر استعمال سکھاتی ہیں۔
۳: یہ طلبہ میں نظم و ضبط پیدا کرتی ہیں۔ ۴: حفظان صحت کے اصولوں سے آگاہ کرکے ذاتی حفاظت کے قابل بناتی ہیں۔ ۵: صحت مند معاشرہ کے قیام میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ ۶: بہتر معاشرتی تعلقات قائم کرنے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

www.ilmkidunya.com

س: تدریس سے کیا مراد ہے؟

ج: تدریس کے معنی پڑھانا ہے۔ یہ ایک ایسا فن ہے جس کے ذریعے ایک استاد طالب علم کی تعلیم و تربیت اور اس کی شخصیت میں مطلوبہ تبدیلیاں پیدا کرنے کے لیے مناسب تدابیر اختیار کرتا ہے۔

س: مؤثر اور کامیاب تدریس سے کیا مراد ہے؟

ج: تدریس اس وقت مؤثر اور کامیاب کہلاتی ہے جب وہ طالب علم کے لیے دلچسپ، دلکش اور آسان ہو۔ طالب علم نئی چیزوں کو سیکھنے میں شوق اور خوشی کا مظاہرہ کرے۔

س: موثر اور کامیاب تدریس کے لیے ایک استاد کو کن باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے؟

ج: مؤثر اور کامیاب تدریس کے لیے ایک استاد کو طلبہ کے انفرادی اختلافات، ذہنی صلاحیتوں دلچسپیوں اور سبق کی نوعیت کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

س: مؤثر اور کامیاب تدریس کی خصوصیات بیان کریں؟

ج: **مؤثر اور کامیاب تدریس:**

۱: طلبہ کے لیے دلچسپ، دلکش، آسان اور دیرپا ہوتی ہے۔ ۲: طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں کے مطابق ہوتی ہے۔

۳: طلبہ میں مطلوبہ کرداری تبدیلیاں پیدا کرتی ہے۔

س: ایک معلم اپنی تدریس کو کس طرح موثر اور کامیاب بنا سکتا ہے؟

ج: ۱: زیرِ تدریس سبق کو طلبہ کے لیے آسان، دلچسپ اور دلکش بنا کر ۲: سبق سے متعلقہ تدریسی معاونات استعمال کر کے۔

۳: مختلف طریقہ ہائے تدریس کے استعمال سے۔

س: معاشرہ کے لغوی مفہوم بیان کریں؟

ج: معاشرہ کا لفظ ''معاشرت'' سے بنا ہے جس کے معنی مل جل کر زندگی گزارنے کے ہیں۔

س: معاشرہ سے کیا مراد ہے؟

ج: معاشرہ انسانوں کا ایسا گروہ ہے جس کے افراد عملی طور پر ایک خاص طرز معاشرت اپنا لیتے ہیں اور وہ خود کو مشترکہ مقاصد اور اقدار کے ذریعے متحد رکھتے ہیں۔

س: فرد اور معاشرہ کے باہمی تعامل سے کیا مراد ہے؟

ج: فرد اور معاشرہ کے باہمی تعامل سے مراد دونوں کا ایک دوسرے پر اثر انداز ہونا ہے۔ فرد اور معاشرہ لازم و ملزوم اور ایک دوسرے کے محتاج ہیں معاشرے کی اقدار، روایات اور نظریات فرد کو متاثر کرتی ہیں جبکہ فرد کا کردار اور رویہ معاشرے پر اثر انداز ہوتا ہے۔

س: تعلیم اور معاشرے کے درمیان تعلق کی وضاحت کریں؟

ج: ۱: تعلیم ایک معاشرتی عمل ہے جس کا انتظام معاشرے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ جبکہ معاشرہ اپنی ترقی، استحکام اور بقاء کے لیے تعلیم پر انحصار کرتا ہے۔

۲: تعلیم معاشرے کو تعلیم یافتہ افراد مہیا کرتی ہے۔ جبکہ معاشرہ تعلیم کے لیے مناسب ماحول، ضروری وسائل اور سہولیات فراہم کرتا ہے۔

س: باہمی تعامل (Mutual Interaction) سے کیا مراد ہے؟

ج: باہمی تعامل سے مراد ایک دوسرے پر اثر انداز ہونا یا ایک دوسرے سے تعلق کا ہونا ہے۔

س: معاشرتی مطابقت سے کیا مراد ہے؟

ج: معاشرتی مطابقت سے مراد کسی فرد کا معاشرے کی اقدار، روایات، نظریات اور تہذیب و تمدن کو اپنا کر معاشرے کی تعمیر و تشکیل میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

س: تعلیم کے ذریعے انسانی کردار میں کون کونسی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں؟

ج: (۱) وقوفی تبدیلیاں ۲: تاثراتی تبدیلیاں ۳: مہارتی تبدیلیاں

س: وقوفی تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

ج: وقوفی تبدیلی سے مراد تعلیم کے ذریعے فرد کے ذہن میں نئے تصورات اور معلومات کا محفوظ ہونا ہے۔ فرد ان تصورات اور معلومات کی تشریح کر سکتا ہے انہیں حافظہ میں محفوظ رکھ سکتا ہے۔ اور بوقت ضرورت انہیں دہرا بھی سکتا ہے۔

س: وقوفی تبدیلی کی دو مثالیں بیان کریں؟

ج: ۱: طلبہ کا ''لالچ بُری بلا ہے'' کے عنوان سے کہانی پڑھنا۔ اسے یاد رکھنا اور بوقت ضرورت بیان کرنا۔ ۲: طلبہ کا کشش ثقل کے قانون کے بارے میں پڑھنا۔ اسے یاد رکھنا، بیان کرنا اور عملی زندگی سے اس قانون کے بارے میں مثالیں دینا۔

س: کرداری یا تاثراتی تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

ج: معلومات حاصل کرنے کے بعد اگر فرد کے کردار اور رویئے میں مطلوبہ مثبت تبدیلی پیدا ہوتی ہے یہ تو تاثراتی تبدیلی کہلاتی ہے۔

س: تاثراتی تبدیلی کی خصوصیات بیان کریں؟

ج: ۱: اس تبدیلی کا تعلق فرد کی عادات اور رویوں کی تشکیل سے ہے۔ ۲: فرد دوسرے کے خیالات توجہ سے سنتا اور ان پر غور و فکر کرتا ہے۔

۳: اچھے پہلوؤں کی تحسین کرتا ہے اور انہیں آہستہ آہستہ اپنے کردار کا حصہ بناتا ہے۔

س: تاثراتی تبدیلی کی مثالیں بیان کریں؟

ج: ۱: طلبہ کا ''ہمدردی'' کے عنوان سے کہانی پڑھنا، ہمدردی کے جذبے کی تحسین کرنا اور اسے اپنے کردار کا حصہ بنانے میں خوشی محسوس کرنا۔

۲: ''سگریٹ نوشی صحت کے لیے مضر ہے'' پڑھ کر کسی فرد کا سگریٹ نوشی سے نفرت کرنا تاثراتی تبدیلی ہے۔

س: مہارتی تبدیلی سے کیا مراد ہے؟

ج: تعلیم کا کسی فرد کو مختلف قسم کی مہارتیں سکھا کر اس کو ذہنی، جسمانی اور عملی طور پر کسی کام اور سرگرمی میں حصہ لینے کے قابل بنانا مہارتی تبدیلی کہلاتی ہے۔

س: مہارتی تبدیلی کی مثال لکھیں؟

ج: اگر کوئی طالبعلم ''ہمدردی'' کے عنوان سے کہانی پڑھنے کے بعد عملی طور پر دوسروں سے ہمدردی کا مظاہرہ کرتا ہے اور ضرورت کے وقت کسی حاجت مند کی مدد کرتا ہے تو یہ مہارتی تبدیلی ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

س: تعلیم کے وظائف بیان کریں؟

ج: ۱: ثقافتی وتہذیبی ورثہ کا تحفظ، منتقلی اور نشوونما۔ ۲: فرد کی بنیادی ضروریات کی تکمیل۔ ۳: معاشرتی زندگی کی تشکیل نو

س: ثقافتی وتہذیبی ورثہ سے کیا مراد ہے؟

ج: کسی بھی معاشرہ کی منفرد خصوصیات، اقدار، نظریہ حیات اور تہذیب وثقافت اس معاشرہ کا تہذیبی وثقافتی ورثہ کہلاتا ہے۔

س: قدیم معاشروں میں تہذیبی وثقافتی ورثہ کی منتقلی کیسے ہوتی تھی؟

ج: قدیم معاشروں میں تہذیبی وثقافتی ورثہ کی منتقلی کا فریضہ والدین سرانجام دیتے تھے۔ وہ اپنے بچوں کو علوم وفنون سکھا دیتے تھے۔ اس کے علاوہ علماء بھی اپنے گھروں یا مساجد میں یہ فریضہ نبھاتے تھے۔

س: تعلیمی ادارے کس طرح ثقافتی وتہذیبی ورثہ کی منتقلی کا باعث بنتے ہیں؟

ج: تعلیمی ادارے معاشرتی مرکز کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہاں طلبہ کو تعلیم کے ذریعے معاشرے کے عقائد ونظریات، اقدار وروایات اور مختلف علوم وفنون سے روشناس کروایا جاتا ہے۔

س: فرد کی بنیادی ضروریات بیان کریں؟

ج: ۱: جسمانی صحت ۲: اپنی حیثیت کی پہچان ۳: ایک شہری کے حقوق وفرائض کا علم ۴: معلومات کی فراہمی ۵: مہارتوں کا حصول ۴: درست تصور کائنات

س: تعلیم کے اسالیب بیان کریں؟

ج: ۱: رسمی تعلیم ۲: نیم رسمی تعلیم ۳: غیر رسمی تعلیم

س: رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جو باقاعدہ طور پر کسی تعلیمی ادارے میں طے شدہ نصاب کے مطابق مقاصد تعلیم کے حصول کے لیے دی جائے۔ رسمی تعلیم کہلاتی ہے۔
مثلاً سکول، کالج، یونیورسٹیوں کی تعلیم وغیرہ

س: نیم رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: ایسی تعلیم جو باقاعدہ تعلیمی اداروں کی بجائے ذرائع ابلاغ اور فاصلاتی نظام کے تعلیم کے ذریعے دی جائے نیم رسمی تعلیم کہلاتی ہے۔
مثلاً علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، الیکٹرانک میڈیا، پرنٹ میڈیا، آن لائن ایجوکیشن وغیرہ

س: غیر رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے؟

ج: غیر رسمی تعلیم سے مراد ایسی تعلیم ہے جسے فرد باقاعدہ کسی تعلیمی ادارہ کی بجائے اپنے والدین، ماحول، معاشرہ اور دوستوں سے سیکھتا ہے۔

س: فرد غیر رسمی تعلیم کہاں کہاں سے حاصل کرتا ہے؟ یا غیر رسمی تعلیم کے ذرائع بیان کریں؟

ج: والدین، ماحول، معاشرہ، دوست احباب، رشتہ دار وغیرہ۔